سوال

(112) حدیث کی رُو سے عورتوں کا ختنہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حنفی کہتے ہیں کہ غیر مقلد حدیث کی رو سے عورتوں کا ختنہ کرتے ہیں۔ کیا یہ صحیح ہے یا بہتان ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اہلحدیث عورتوں کے ختنہ کرنے کے قائل نہیں ہے کیوں کہ کسی معتبر حدیث سے اس کا ثبوت نہیں ملتا۔

قال فی عون المعبود 190/14 شرح سنن ابی داود: وَالْأَمْرُ كَمَا قَالَ أَبُو دَاوُدَ وحديث ختان المرأة روي من أوجه كَثِيرَةٍ وَكُلُّهَا ضَعِيفَةٌ مَعْلُولَةٌ مَخْدُوشَةٌ لَا يَصِحُّ الاحتجاج بها كما عرفت

وقال بن الْمُنْذِرِ لَيْسَ فِي الْخِتَانِ خَبَرٌ يُرْجَعُ إِلَيْهِ ولا سنة يتبع

وقال بن عَبْدِ الْبَرِّ فِي التَّمْهِيدِ وَالَّذِي أَجْمَعَ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ أَنَّ الْخِتَانَ لِلرِّجَالِ انتهى

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب النکاح

صفحہ نمبر 243